یاہو

چراغ دہلی

نمبر ۳ | مطبوعہ ۲۴ ماہ نومبر ۱۸۶۶ع یوم شنبہ | جلد اول



اشتہارات اور مطالب مفیدہ جو کوئی چاہے چھپوائے فی سطر ایک مقرری ہے اشتہار سوداگری چھپائی میں قدری تخفیف کیجاوے گی اور مطالب مفید عام مفت چھاپے جاوینگے فقط

انتخاب گورنمنٹ گزٹ مورخہ ۱۴ ماہ نومبر ۱۸۶۶ع

احکام

جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی وشمالی

اشتہارات

صیغہ عدالت (دیوانی)

نمبر ۳۱۸ (الف)

۹ نومبر ۱۸۶۶ع

اے سلیس صاحب جائنٹ مجسٹریٹ اور ڈپٹی کلکٹر درجہ دوم متعینہ دیرہ دون کو دیرہ دون

کی عدالت مطالبہ خفیفہ کے علاوہ سے اندر اختیارات
جج مطالبہ خفیفہ کے عطا ہوئے ؛

صیغہ پولیس

نمبر ۹۴۰ (الف)

۱۰ نومبر سنہ ۱۸۶۶ء

تصحیح غلطی — بترمیم اشتہار نمبر ۹۴۰ (الف) مورخہ ۳۰ نومبر ۱۸۶۶ء کے لفٹنٹ جی الف آئی گریم صاحب کی ترقی عہدہ اسسٹنٹ سوپرنٹنڈنٹ درجہ دوم سے درجہ اول پر ہوگئی اور مشار الیہ اشتہار سابق کی تاریخ سے اجمیر کا اول اسسٹنٹ سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع اور اجمیر کی پولیس بٹالین کا ایکس افیشو کمانیر دوم مقرر ہوا ؛

لفٹنٹ گریم صاحب تا صدور حکم ثانی ضلع اجمیر کے سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع اور اجمیر کی پولیس بٹالین کے کمانیر کے قایم مقامی کرتا رہیگا ؛

صیغہ مال

نمبر ۹۱۵ (الف)

۲۰ نومبر ۱۸۶۶ء

رائے بلدیو بخش ڈپٹی کلکٹر مین پوری کو بموجب حکم گورنمنٹ ہند نمبر ۲۴۲ مورخہ ۴ جون ۱۸۶۶ء کے دو مہینے کی رخصت بلا تنخواہ اُس رخصت کے اختتام کی تاریخ سے مرحمت ہوئی جو مشار الیہ کو بموجب حکم گورنمنٹ ہذا نمبر ۲۹۲ (الف) مورخہ ۲۷ اپریل گذشتہ عطا ہوئی تھی ؛

نمبر ۹۱۹ (الف)

چوبے موہن لعل بطور چند روزہ بلند شہر کا قایم مقام ڈپٹی کلکٹر مقرر ہوا ؛

صیغہ متفرقہ

نمبر ۳۴۹۶ ½ (الف)

۲۹ اکتوبر ۱۸۶۶ء

ایچ بی ہنڈرسن صاحب ۹ ماہ گذشتہ سے مکرر بنارس کالج مقرر ہوا ؛

نمبر ۳۴۹۷ ½ (الف)

سی ٹونگ صاحب جائنٹ مجسٹریٹ شاہ جہانپور کو بموجب دفعہ ۶ قواعد جدید رخصت ملازمان متعہد کے دو مہینے کی رخصت رعایتی ۲۰ تا بحال بابت یا بعد سے حسب منشار الیہ اُس سے مستفید ہو عنایت ہوئی ؛

نمبر ۳۵۰۱ (الف)

۸ نومبر ۱۸۶۶ء

صاحبان مندرجہ ذیل کانپور کے شفاخانہ کی کمیٹی کے ممبر مقرر ہوئے ؛

صاحب کمشنر قسمت چہارم ؛
صاحب جج کانپور ؛
صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ کانپور ؛
میر امداد علی ڈپٹی مجسٹریٹ ؛
صاحب سول اسسٹنٹ سرجن کانپور ؛
ڈی میکسول صاحب ؛
شیخ ولایت علی ؛

منشی رام نراین ۔۔
پراگ نراین تیواڑی ۔۔
لالہ درگاہی لعل ۔۔

نمبر ۳۰۲۳ (الف)

صاحبان مشنری مندرجہ ذیل متعلقہ فرقہ پروٹسٹنٹ پریسبٹیرین چرچ اسکاٹلنڈ کو ایکٹ ۱۵ ۱۸۶۵ء کی دفعہ ۵ کے بموجب ازدواج کرنے کا اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۹ کے بموجب ان مسیحیان ہندوستانی کے ازدواج کی سارٹیفکٹ دینے کا اختیار عطا ہوا ۔۔

پادری گیون مارٹن صاحب } نصیرآباد
ایضاً ولیم مارٹن صاحب }

پادری ولیم راب صاحب } اجمیر اور میرواڑہ
ایضاً جیمس گرے صاحب }

نمبر ۳۰۴۷ (الف)
۹ نومبر ۱۸۶۶ء

صاحبان مندرجہ ذیل واسطے انتظام مراتب متعلقہ اس نمایش گاہ ممالک مغربی و شمالی کے جو فروری ۱۸۶۷ء میں بمقام آگرہ ہوگی قسمت میرٹھ کے لوکل کمیشنوں کے ممبر مقرر ہوئے ۔۔

ڈیرہ دون

سی اے ڈینیل صاحب ملازم متعہد ۔۔
آر وشال صاحب ۔۔
جے رچرڈس صاحب ایم بی ۔۔
جی ایچ وارڈ صاحب ملازم متعہد ۔۔
لفٹننٹ جے املفرڈ صاحب رائل انجنیر ۔۔
لالہ رام ناتھ ۔۔

سہارنپور

ایچ ڈی رابرٹس صاحب ملازم متعہد ۔۔
ڈبلیو ایل میڈ صاحب ملازم متعہد ۔۔
کپتان مٹکاف صاحب رائل انجنیر ۔۔
ڈاکٹر جیمس صاحب ۔۔
شیخ قاسم علی ۔۔
رائے دھونی چند ۔۔
قاضی فضل الرحمن ۔۔
احمد اللہ خان ۔۔
کنور سین ۔۔

مظفرنگر

ایس این مارٹن صاحب ملازم متعہد ۔۔
سید حسین علیخان ۔۔
لالہ اودے رام ۔۔
منصور علی خان ۔۔
لالہ شنبھو ناتھ ۔۔
نعمت الہی خان ۔۔

میرٹھ

ڈبلیو اے فوربس صاحب سی بی ملازم متعہد ۔۔
ٹی بی ٹریسی صاحب ملازم متعہد ۔۔
ٹی او بی رڈسڈیل صاحب ملازم متعہد ۔۔
ڈبلیو اے نیل صاحب ملازم متعہد ۔۔
جے مچل صاحب ۔۔

نواب محمد علی شاہ ء
ناصر علی ء
لشمبر سپاہی ء
کرم علی خان ء
الہی بخش ء
گلاب سنگہ ء
شیو سپاہی ء

بلند شہر

ایچ بی ویبسٹر صاحب لازم متعہد ء
ڈبلیو بیگ صاحب لازم متعہد ء
آر جے کراسٹہویٹ صاحب لازم متعہد ء
ڈاکٹر ہیڈ صاحب ء
منگل سین ء
محمد علی خان بہادر
چودہری لچہمن سروپ ء
سید میر جان سردار بہادر ء
منشی محمد بخش ء
سید محبت علی ء
چودہری لچہمن سنگہ ء

علی گڈہ

صاحب مجسٹریٹ اور کلکٹر ء
ڈاکٹر کل کلی صاحب ء
راجہ ٹیکم سنگہ ء
راجہ جیکشن داس ء
سید احمد ء

ربٹ صاحب کارخانہ دار نیل ء
حسب الحکم جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی ء
اڈمسن
سیکرٹری گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی

خبر جودہ پور

۱۸۶۶ع

صاحب لارنس گزٹ اپنے اخبار مطبوعہ ۱۴ نومبر نمبر ۴۵ مین دربارے انتظامی ڈاکخانہ جودہپور وہان کے رقمطراز مین اہلکاران ڈاکخانہ مذکور شکایت پرداز مین بیان یہہ ہی کہ ۲۰ ماہ اگست سنہ حال کو مرزا حاجی محمد خان صاحب نے ایک انگشتری قیمتی دو تین سو روپیہ کی لف خط رجسٹری شدہ مقام جودہپور سے اجمیر کو بہیجی چنانچہ آٹہوین نومبر سنہ صدر تک نہ وہ خط مکتوب الیہ یا مکتوب الیہ کو ملا اور انگشتری ملی نہین معلوم کہ وہ ڈاکخانہ جودہپور مین گم ہوا یا اجمیر مین اب مختار مرزا حاجی محمد خان صاحب نے بمقام اجمیر خدمت مین پوسٹ ماسٹر صاحب بہادر اجمیر کے عرضی دی ہے دیکہا چاہئے کیا ظہور مین آوے فقط ء

خبر بہاول پور

ریاست مذکور کا اب اس طرح پر انتظام قرار پایا ہے کہ ریاست مذکور تین قسم پر منقسم ہوئی ہی قسمت اول بہاولپور قسمت دوم خانپور قسمت سوم احمدپور اور ہر ایک قسمت مین ایک ایک اکسٹرا اسسٹنٹ اور ایک ایک نایب اونکا مقرر کیا ہے اور ہر ایک اکسٹرا اسسٹنٹ گذشتہ سال بعہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ خاص بہاولپور

کا مقرر ہوا فقط

چالاکی عجیب

معتبر لوگون کی زبانی صاحب اخبار موصوف کو دریافت ہوا کہ ان دنون علاقہ میرٹھہ مین ایک عجیب چالاکی ہوئی مفصل کیفیت اوسکی یہہ ہی کہ ایک شخص ساکن موضع دہولری تعلقہ میرٹھہ نے دو کس بلوچونکو کانسٹیبلو کی وردی پہنا کر آپ انسپکٹر پولیس بنا اور گھوڑے پر سوار ہوکر موضع للیا پرگنہ غازی آباد مین کسی بالگدار ساہو رونگلی کے گہر پر جاکر کہا کہ یہان پر ایک چوری کا سراغ آیا ہی تو اونکے گہر کی تلاشی دے اوسنی کہا بہت اچہا الغرض اوس مصنوعی انسپکٹر نے اندر گہر کے جاکر اوسکا زر نقد و اشرفی و زیور و جواہر سب اوٹہا لیا اور کہا کہ یہی مال چوری کا ہی اور چوکیدارون سے مالک مکان کو گرفتار کروا کر تہانہ غازی آباد مین بہیجوا دیا اب وہ مال لیکر کسیطرف کو روانہ ہوگیا اب وہ مقدمہ تہانہ غازی آباد سے چالان ہوکر عدالت میرٹھہ مین آیا ہے اور تحقیقات ہو رہی ہے فقط

آگرہ

۱۰ ۔ نومبر کو رونق افروزی جناب مستطاب معلی القاب گورنر جنرل بہادر وایسرای کشور ہند کی بمقام آگرہ ہوا اور توپ شلک سلامی کی اس زور شور سے ہوئی کہ پل دریا کا ہل گیا اور شہر مذکور مین وبا بیماری ہیضہ بہی پہیل رہی ہے اکثر آدمی ضایع ہوتے ہین اور مہاراجہ صاحب بہادر گوالیار کی طرف سے طیاری ضیافت و روشنی و آتشبازی بڑی دہوم دہام سے ہورہی ہے اور بتاریخ ۱۲ ۔ نومبر سنہ حال مہاراجگان عالیشان مفصل ذیل بمقام آگرہ بتقریب ملازمت جناب حشمت مآب تشریف لائی ہین

مہاراجہ صاحب بہادر جودہپور	مہاراجہ صاحب بہادر جے پور	مہاراجہ صاحب بہادر گوالیار	مہاراجہ صاحب بہادر بہرت پور
مہاراجہ صاحب بہادر الور	مہاراجہ صاحب بہادر دہولپور	مہاراجہ صاحب بہادر چہترپور	مہاراجہ صاحب بہادر چرکہاری
مہاراجہ صاحب بہادر ریوان	مہاراجہ صاحب بہادر بوندی	مہاراجہ صاحب بہادر کوٹہ	مہاراجہ صاحب بہادر جہالرا پاٹن
نواب صاحب بہادر والی ٹونک	نواب صاحب بہادر رامپور	بیگم صاحبہ بہوپال	

اور سوا انکے بہت رئیس اور راجہ صاحبان اور تعلقہ داران اور معززان و تماشائیان ہر دیار و امصار کے کثرت سے جمع ہین کیفیت دربار کی بعد دریافت حال مفصل پرچہ آیندہ مین درج کیجاویگی فقط

کلکتہ

ایک روز کلکتہ مین ایک بڑے زور شور کا کئی مرتبہ طوفان آیا کہ اوسکے سبب ایک کشتی بہی ڈوب گئی جو از اود

اخبار ۱۳ ۔ نومبر سنہ ۱۸۶۶ء نمبر ۴۶ جلد ۹

لکہنو

موسم سرما شروع ہوگیا سردی زیادہ ہوتی جاتی ہے کچہ ابر بہی رہتا ہی نواب قربان علیخان صاحب بہادر صاحبزادہ رئیس رامپور یہان تشریف لائے ہین حسین بخش چیلہ محمد علیشاہ جنت مکان مین متصل ڈیوڑہی آغا میرز خرید نواب میر محمد حسین مین رونق افروز ہین شب یکشنبہ کو روشنی حسین آباد مین جشن عرس حضرت محمد علیشاہ فردوس منزل بہت دہوم دہام سے ہوئی اور آتشبازی بہت عمدہ عمدہ چہوٹی اور سلہ مین بڑی کیفیت رہی حکام بہی واسطے سیر

سے تشریف لیگئے تہی انتظام بہی بہت اچہا رہا فقط

اودی پور

مہارانا صاحب بہادر رعیت پروری اور تعلیم و تربیت اطفال رعیت مین بہت معروف ہین اور فارسی انگریزی ہندی ناگری شاستری گجراتی مرہٹی سب طرح کا علم لڑکون کو پڑہایا جاتا صاحب پولیٹکل ایجنٹ بہادر سوارہ ۲۰ ستمبر سنہ حال کو اجمیر تشریف لیگئے اور جناب مہارانا صاحب بہادر کی رونق افروزی دربار اگرہ موقوف رہی ملک میواڑ مین سولہ سردار عظیم الشان ہین از انجملہ راج رانا صاحب فتح سنگہ بہادر رئیس بیلواڑہ کو شوق و قدردانی علم و ہنر کی بہت ہے ایک مدرسہ اپنی ریاستگاہ مین مقرر فرمایا ہی اور سیکڑون لڑکی سواڑ کا تعلیم پاتا ہی بالفعل بمقام دیوگڈہ اپنے سسرال گئی تہی راوت رنجیت سنگہ بہادر دیوگڈہ والہ نے بہت عمدہ دعوت اور مہمانداری کی اور بقدر اونکی تشریف لانے مین صرف کیا اور راوت جی نے ایک زنجیر فیل و مالا مروارید و جوڑی کڑہ و پارچہ کمخاب و دوسہ و دستار و تہان چاندی اپنی داماد راج رانا فتح سنگہ کو عطا کیا فقط

میسور

صاحب مہتمم رہنمای پنجاب بحوالہ اخبار سہیل پنجاب گروہ بحوالہ مدراس گزٹ کے ہمین سے رقم طراز ہین کہ مہاراجہ صاحب بہادر والی گوالیار نے بخدمت ارکان سلطنت انگلشیہ کے تحریر کیا ہی کہ تسلط فرمایا سرکار ابد پایدار کا ملک میسور پر مقتضای انصاف نہین معلوم ہوتا ہی ــ رہنمای پنجاب دیکہا چاہی صلاح اولیای دولت ہماری سرکار انگلشیہ دام اقبالہم کی کسطرح منقفی ہوتی ہی مگر ظاہرا ایسی ایسی خبرون سے راجگان و والیان ملک کا پانو جو مبادا آیا ہی ضرور رکہتے ہین کچہہ پاس و لحاظ انکی سوال پر کیا جاویگا

کیفیت عجیب ہے

ڈہاکا پرکاش اخبار کی رو سے مہتمم صاحب سیوقۃ الاکبر کو دریافت ہوا کہ بر وز عرصہ چند روز ایک ساہوکار مالدار کے گہر سے براہ نقب نقد و جنس بسیار و اسباب نقرئی و طلائی بیشمار چوری گیا اہالیان پولیس نے ہرچند تلاش و تجسس کیا پتہ چور کا نہ نکلا آخر کار حسب شناخت ہی ایک سگ وفادار دزدان تہ کا جو مال مسروقہ گرفتار ہوکر بپاداش کردار خود وفا ہوئے ــ راقم خبر لکہتا ہی کہ اگر سگ کا نصفی اہالیان پولیس مستغفی اور مقام کو موقوف کرکے بجای اون کے سگان کو ہی تو افضل ہی ــ رہنمای پنجاب بگر ہمین ہماری سمجہہ مین سہو کاتب ہے کہ بجای سگان کے سگان لکہدیا ہوگا اگر بجای سگان اوس مقام کے سگان پڑہا جاوے تو انسب ہے ورنہ بہ انست راقم خبر کیا اہالیان پولیس اوس نواح کی ایسی ہی گزشتہ اونکی سگ سے رہیجاوی فقط

تخفیف

مہتمم صاحب نسیم جونپور بحوالہ لندن نیوز اخبار لکہتے ہین کہ جناب صاحب کمانڈر انچیف بہادر نے جو سابق ارادہ اون سے تخفیف کرنے چہ چہ سپاہی ہر ایک پلٹن ہندوستانی مین تحریر فرمایا گروہ منظوری کو ولایت کو لکہا تہا چنانچہ اب سکرٹری اسٹیٹ سے اوسکی منظوری آگئی فقط

اضلاع ممالک شمالی و اودھ کے بڑے شہروں میں نرخ جو آخر ہفتہ اکتوبر ۱۸۹۶ء رائج تھے

نرخ خوردہ فروشی فی روپیہ

نام مقامات	گیہوں سفید	گیہوں لال	جو	چنا	باجرہ	جوار	دال ارہر	[illegible]	دال مونگ	چاول ضلع	چاول بہت اچھے	چاول پشتہ	شکر سفید یعنی چینی	[illegible]	نمک سانبھر	نمک چھوٹا	گھی	بھوسہ سفید	کپاس	[illegible]	روئی	[illegible]
سہارنپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میرٹھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
علیگڈھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مرادآباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بریلی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بدایوں	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
متھرا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
آگرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فرخ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کانپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
باندا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گورکھپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مرزاپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بنارس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
غازیپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لکھنؤ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بارہ بنکی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سیتاپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اس نرخنامہ میں سیر ۸۰ تولے کا ہے

چراغ دہلی مطبوعہ ۱۵ نومبر ۱۸۹۶ء

حکم جدید

گورنمنٹ سے حکم نافذ ہوا ہے کہ اب تک سرکاری روپیہ جو
اکثر بینکوں اور ساہوکاروں کی کوٹھیوں میں جمع ہوتا
تھا وہ ہرگز وہاں جمع نکیا جاوے سبب اسکا یہ ہے کہ
گجرات کے صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے
دو ہزار روپیہ سرکاری ایک بینک میں جمع کیا تہا تہوڑے دن بعد
کارخانہ بینک کا مسدود ہو گیا اور رقم مذکورہ بالا کی
کچھ بہی وصول نہوئی لاچار صاحب انسپکٹر جنرل پولیس
نے اطلاع اسکی بحضور گورنمنٹ کی بر طبق اسکے
وہاں سے اب یہہ حکم صادر ہوا ہے کہ رقم مذکور صاحب
اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس سے وصول
کیجاوے اور آئندہ قطعی حکم بنام افسران سررشتہ ہر محکمہ
جاری ہو کہ کوئی سرکاری روپیہ کسی بینک یا کوٹھی
ساہوکار میں جمع نکرے فقط از سہیل پنجاب

خبر

مہتمم صاحب سہیل پنجاب بحوالہ اپنے کسی عنایت فرما کے رقمطراز
ہیں کہ ایک عورت حاملہ بقضائے الٰہی فوت ہو گئی اور وارثان
نے دفن کر دیا کئی روز بعد ایک شخص نے کہ جو قریب
قبر کے لکڑی کاٹ رہا تہا آواز بچے کے رونیکی سنی وہ دوڑ کر
اپنے گاؤں میں خبر کری دو چار آدمی اکٹھے جمع ہوئے تو حقیقت
میں آواز آتی تہی آخر کار قبر کو کہدوایا تو ایک بچہ تازہ پیدا ہوا
روتا دیکھا اور شکم عورت کا چاک ہو گیا تہا وہ بچہ
تا ہنوز اپنے وارثوں کے گہر میں موجود ہے فقط

میونسپل کی سخت گیری جان انسانی کی خواہاں

صاحب مہتمم اخبار نیر جو بحوالہ ہندو پیٹریٹ کے
لکھتے ہیں کہ مدراس میں ایک غریب بڑھیا جسکو وجہ
معاش روز مرہ بہی بہت تنگی سے ملتی تہی اسکے
اوپر صاحب میونسپل کمشنر نے جو ٹکٹ لگایا تہا وہ
وہ اس سے ادا نہو سکتا تہا تب اوسکے وصول
کرنیکو اسقدر تاکید ہوئی کہ جس سے وہ اپنی بیچارگی
خوف زدہ ہو کر خودکشی کر کے مر گیا

تکرار نمبر

صاحب مہتمم مسعود قیصر الہند بحوالہ کارسپانڈنٹ ریاست
راجستان کے رقمطراز ہیں کہ ایک تحریر در باب نشست دربار
گورنری قبل ازین بہ اسناد چند شاہی جناب مہاراجہ
صاحب بہادر نے پاس جناب نواب گورنر جنرل بہادر کشور ہند
اقبال پیش فرمائی تہی اور ازان بعد ایک اور تحریر جواب طلب
کی ہے کہ در باب نشست کیا امر تجویز پایا اوسکی اطلاع فرمائی جاوے
جناب مہاراجہ صاحب بہادر والی جودہ پور والی گوالیار
تخت نشینی منظور نہین کرتے اور انکار صریح کر جاتے
ہر زبان ہو اور نیز با تخت والی پور کے بہی دریں ہر دو نشست
ہی اور یہہ بہی جناب مہاراجہ صاحب بہادر کا بیان ہے کہ دربار
آف انڈیا میں جس نمبر اور درجہ کا ہمارا اشغرہ ہو اوسی درجہ
نشست منظور ہے خواہ کسی نمبر کے ماتحت ہو لیکن دربار عام میں
والی گوالیار والی جے پور کے نشست منظور نہیں ہے۔ اور یہہ خبر
تحقیق ہی کہ اگر بحث نشست اول منفصل ہو کر تجویز ہو جاویگی
تو مہاراجہ بہادر جودہ پور اوسی سے مطلع ہو جاوینگے

بمقام دہلی مطبع دہلی پنچ پریس میں باہتمام ہرنرائن سنگھ مالک مطبع
کے چھپا